آنکھ نہ کھلنے کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکے تو کیا حکم ہے؟

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ماہِ رمضان میں سحری کے وقت آنکھ نہیں کھلی، جس وجہ سے روزہ نہیں رکھا، تو کیا اب اس روزے کی صرف قضا کافی ہے یا کفارہ بھی دینا ہوگا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں صرف اس روزے کی قضا کرنی ہے، کفارہ لازم نہیں کہ روزہ چھوڑنے پر کفارہ نہیں ہوتا بلکہ روزہ توڑنے پر شرائط پائی جانے کی صورت میں کفارہ لازم ہوتا ہے۔

اہم نوٹ: یہ یادرکھیں کہ سحری کرنا سنت ہے اور روزہ رکھنا فرض ہے، ادائے رمضان کے روزے کی نیت ضحوی کبری تک ہو سکتی ہے جبکہ طلوع صبح صادق کے بعد سے نیت کرنے کے وقت کے درمیان کچھ کھایا پیا وغیرہ نہ ہو، لہذا پوچھی گئی صورت میں بلا سحری کیے بھی روزہ نبھانے کی اگر طاقت تھی تو روزہ تو فرض تھا، اب محض اس لیے روزہ چھوڑ دیا کہ سحری میں نہیں اٹھے تو یہ بلا وجہِ شرعی روزہ چھوڑنا ہوا جو کہ ناجائز و گناہ ہے، ایسی صورت میں توبہ لازم ہوگی۔

ردالمحتار میں ہے" ان الکفارۃ انما تجب علی من افسد صومہ والصوم ھنا معدوم وافساد المعدوم مستحیل"

ترجمہ: بے شک کفارہ اس پر واجب ہوتا ہے جس نے اپنا روزہ توڑا ہو اور روزہ تو یہاں معدوم ہے اور معدوم کو توڑنا محال ہے۔ (ردالمحتار، جلد2، صفحہ 403، دار الفکر، بیروت)

تحفۃ الفقہاء میں ہے" انما التسحر سنۃ فی حق الصائم" ترجمہ: روزہ دار کے لیے سحری کرنا سنت ہے۔ (تحفۃ الفقہاء، جلد1، صفحہ 365، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے" (فیصح) اداء (صوم رمضان والنذر المعین والنفل بنیۃ من اللیل الی الضحوۃ الکبری لا) بعدھا" ترجمہ: رمضان کے روزے، نذر معین کے روزے اور نفلی روزے کی ادائیگی رات سے لے کر

ضحوی کبری تک نیت کرنے سے درست ہو جاتی ہے، اس کے بعد نیت کرنے سے نہیں۔ (الدر المختار، جلد3، صفحہ393، مطبوعہ کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4036

تاریخ اجراء: 23 محرم الحرام 1447ھ/19 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net